آنحضرت محمد صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی زبان مبارک سے فرمایا ہوا ایک پانچواں نشان دجال کی پہچان کا اور بتلاتا ہوں جو صحیح بخاری کو ہاتھ میں لیتے وقت خود بخود نکل آیا ہے اور جس سے میں پیشتر مطلق واقف نہیں تھا۔ اس نشان کے خود بخود کھل جانے میں بھی ایک پوشیدہ راز ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ صحیح البخاری کتاب الفتن باب لا یدخل الدجال المدینۃ۔

عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم علی نقاب المدینة ملائکة لا یدخلها الطاعون ولا الدجال۔

اس کا خلاصہ مطلب یہ ہے کہ حضرت محمد صاحب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ "دجال کی یہ نشانی ہے کہ وہ (دجال) اور طاعون دونوں میں سے کوئی بھی مدینہ میں داخل نہ ہو پائیگا"۔

میرے خیال میں مرزا غلام احمد صاحب مکہ یا مدینہ تشریف نہیں لیگئے[1]۔ حالانکہ حج ان پر فرض تھا۔ وہ ہمیشہ عذر کرتے رہے لیکن معلوم ہوتا ہے کہ دستِ قدرت نے ان کو روکا تھا۔

معزز ناظرین! مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی تصنیف "انوار الاسلام" صفحہ ۴۸ کے حوالہ سے آپ نے دیکھا ہے کہ حدیثوں میں لکھا ہے

"بہت سے مسلمان یہودی طبع دجال سے ملجائینگے یعنی وہ لوگ بظاہر مسلمان کہلائینگے"۔

یہ بات بھی عین احمدی جماعت پر پوری پوری گھٹتی ہے۔ اور وہ یوں کہ ان کے اعتقادات اور یہودیوں کے اعتقادات ملتے جلتے ہیں۔ مثلاً یہودی مانتے ہیں کہ

(۱) وقالت الیهود عزیر ابن الله وقالت النصاری المسیح ابن الله۔

---

[1] پنڈت جی آپ نے بڑے غضب کا استدلال کیا ہے ۱۲ (مرقع)

(سورہ توبہ رکوع ۵) یعنی اہل یہود کا اعتقاد ہے کہ حضرت عزیر علیہ السلام خدا کے بیٹے تھے۔ اور عیسائیوں کا مقولہ ہے کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام خدا کے فرزند تھے۔

(۲) اہل یہود مانتے ہیں کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام معاذاللہ ولدالزنا تھے یعنی کنواری مریم کے بشری حمل سے پیدا شدہ تھے۔

(۳) یہ کہ حضرت عیسےٰ کے جسم کو صلیب دئے جانے کے بعد غائب کر دیا گیا۔

(۴) یہ کہ حضرت عیسےٰ زندہ آسمان پر نہیں اُٹھائے گئے۔

(۵) یہ کہ حضرت عیسےٰ وفات پا گئے۔ وغیرہ

اسی طرح جماعت احمدیہ بھی مانتی ہے کہ

(۱) حضرت عیسےٰ علیہ السلام یا مرزا غلام احمد صاحب قادیانی بفضل خداوندی خدا تعالےٰ کے فرزند ارجمند تھے۔ جیسا کہ مرزا صاحب کے مندرجہ بالا ایک الہام میں لکھا ہے کہ "انت منی بمنزلۃ ولدی۔" یعنی تو مجھ سے بمنزلہ میرے فرزند کے ہے۔ اگر مرزا صاحب یا مرزائی خدا کا بیٹا ہونا ناممکن سمجھتے جیسا کہ قرآن شریف میں لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ (اخلاص) اور ست دھرم کے پہلے اصول میں لکھا ہے کہ خدا کا کوئی بیٹا یا اوتار نہیں ہو سکتا' تو ہرگز ہرگز مرزا صاحب اپنے کو بیٹے سے مشابہت نہ دیتے۔ کیونکہ مشابہت میں تشبیہ مشترکہ ہوا کرتی ہے۔ ورنہ ناممکن چیز سے تشبیہ دی ہی نہیں جا سکتی۔ مثلاً مرزا صاحب کے قد مبارک کی تشبیہ انسان کی سینگوں کی لمبائی سے دی ہی نہیں جا سکتی۔ پس تشبیہ میں خدا کا فرزند ماننے سے لازمی نتیجہ نکلتا ہے کہ یہ عقیدہ مرزا غلام احمد صاحب وجماعت مرزائیاں خدا کا بیٹا ہے جو قرآن کے خلاف ہونے سے احمدیوں کو اسلام سے خارج ٹھیراتا ہے۔ ورنہ ناممکن بات سے تشبیہ دینے کا محاورہ پیش کریں۔

(۲) احمدی جماعت اور مرزا غلام احمد صاحب قادیانی اور اُن کے خلیفہ اول حضرت نورالدین صاحب کا عقیدہ رہا ہے کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام حضرت یوسف نجار کے تخم سے قبل از نکاح مریم پیدا ہوئے تھے۔ (ایام صلح مصنفہ مرزا صاحب)۔

(ب) خلیفہ اول جناب حکیم نورالدین صاحب بھی مدت تک مانتے رہے کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام قبل از نکاح مریم صدیقہ بشری نطفہ سے پیدا ہوئے تھے جیسا کہ رسالہ "نورالدین" ص۱۸۲ پر ہے

"میں خود مدت تک باینکہ اسلام میرا ایمان اور میری جان ہے اس بات کو مانتا رہا۔ گو اب میں اس بات کا قائل نہیں رہا۔" (یعنی مسیح کے بلا باپ پیدا ہونے کا۔ آتانند)

ناظرین! یہ بات بھی مرزائیوں کو قرآن شریف کے مخالف اور اسلام سے خارج ٹھیراتی ہے۔

(۳) مرزائی بھی مانتے ہیں کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے جسم کو صلیب پر سے اُتارنے کے بعد غائب کر دیا گیا۔

(۴) یہ کہ حضرت عیسےٰ زندہ آسمان پر نہیں اُٹھائے گئے بلکہ

(۵) بقول نورالدین ص۱۷۰ "(حضرت عیسےٰ) اپنی طبعی موت سے مر گئے۔" اور کہ اُن کی قبر کشمیر میں واقع ہے۔

اگر مرزائی جماعت تعصب چھوڑ کر غور کرے تو اُس کی ہدایت کیلئے سب باتیں مرزا صاحب کے اقوال و افعال میں پائی جاتی ہیں۔

اب میں مرزا صاحب کی عمر کا ثبوت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کے فرزند دلبند پسرِ ثانی حضرت میاں بشیر احمد صاحب کی تصنیف "سیرت مسیح موعود" مطبوعہ ۱۹۲۶ء سے پیش کرتا ہوں۔ وہو ہذا:-

"آپ قریباً ۱۸۳۷ء یا ۱۸۳۶ء میں اسی گاؤں میں مرزا غلام مرتضیٰ صاحب کے ہاں جمعہ کے دن پیدا ہوئے۔" (سیرت مسیح موعود ص۲)

"غلام احمد جو غلام مرتضےٰ کا چھوٹا بیٹا تھا مسلمانوں کے ایک مشہور مذہبی فرقہ احمدیہ کا بانی ہوا۔ یہ شخص ۱۸۳۶ء میں پیدا ہوا۔" (ص۶)

"آپ ۱۸۳۶ء یا ۱۸۳۷ء میں پیدا ہوئے تھے۔" (ص۷)